السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

س : (1) تراویح پڑھانے پر حافظوں کے لئے اجرت لینی جائز ہے یا نہیں ؟

جو حافظ اجرت پر تراویح پڑھائے اس کو تراویح کا ثواب ملتا ہے یا نہیں ۔ (2)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ج : (1) تراویح پڑھانے پر اجرت لینی ٹھیک نہیں ۔ تراویح ایک عبادت ہے اور عبادت کا عوض دینا اور اس پر اجرت ومعاوضہ لینا درست نہیں ۔ سئل أحمد عن امام قال لقوم : أصلی بکم رمضان بکذا وکذا درہما ؟ قال اسال اللہ العافیة من یصلی خلف ہذا ! (قیام اللیل ص : 178) البتہ بغیر شرط کے مقتدی اپنی خوشی سے یہ خیال کر کے تراویح پڑھانے والے نے گھر چھوڑ کر اپنے کو ہمارے یہاں ایک مدت تک مقید رکھا اور اپنا وقت پابندی سے صرف کیا ہے تراویح پڑھانے کی اجرت کی نیت کے بغیر اس کو کچھ دیدیں تو قبول کرنے میں حرج اور مضائقہ نہیں ۔ قال النبی ﷺ لعمر : ما اتاک من ہذا المال من غیر مسئلة والاإشراف نفس فخذہ بخاري کتاب الاحکام باب رزق الحکام 8/111)

(ایسے حافظ کو اخروی ثواب نہیں ملے گا وہ اجیر محض ہے جس غرض اور مقصد سے اس نے تراویح پڑھائی ہے دنیا میں اس کو مل گیا)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الصیام

صفحہ نمبر 156

محدث فتویٰ